سوال

(513)حج یا عمرے کی نیت سے جانے والے احرام کہاں سے باندھیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج یا عمرے کی نیت سے جانے والے احرام کہاں سے باندھیں؟ کیا وہ ایئر پورٹ سے یا گھر سے باندھ لیں۔ پاکستانی جہاز یمن کے راستے سے جاتا ہے اور وہاں میقات یلملم آتا ہے۔ ہمارے کچھ احباب اسی طرح چلے جاتے ہیں اور مکہ پہنچ کر غسل وغیرہ کر کے مسجد عائشہؓ سے احرام باندھتے ہیں۔ کیا انہیں یلملم سے پہلے نہیں باندھنا چاہیے تھا؟ کیا یہ درست ہے؟ اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ وہاں جا کر ایک عمرہ کر کے پھر مسجد عائشہ رضی اللہ عنہما پہنچ کر دوبارہ احرام باندھ کر دوسرا عمرہ کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات ۱۰، ۱۰ عمرے کرتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ (محمد افراہیم، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پاکستان کا میقات یلملم ہے بہتر ہے، جہاز ہوائی ہو تو اس میں سوار ہوتے وقت احرام کی دونوں چادریں پہن لے اور جب جہاز کے مطار پر اترنے میں بیس تیس منٹ باقی رہ جائیں تو تلبیہ کہنا شروع کردے، کیونکہ اس وقت جہاز یلملم کے بالکل قریب ہوتا ہے۔ حج یا عمرے کی غرض سے جا رہا ہو تو میقات سے احرام باندھے بغیر نہیں گزر سکتا۔ مکہ معظمہ پہنچ کر متعدد عمرے کر سکتا ہے جس مقام پر ٹھہرا ہو وہاں سے بھی ایسا آدمی احرام باندھ لے یا مسجد عائشہ رضی اللہ عنہما سے یا حل کے کسی اور مقام سے احرام باندھ لے، سب صورتیں شرعاً درست ہیں۔ ۱۳ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص448

محدث فتویٰ